السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں صبح کی نماز کےلیے مسجد میں داخل ہوااور دو رکعتیں نماز ادا کی ۔ جب میں دوسری رکعت کے قیام میں تھا تو موذن کھڑا ہوااور نماز کےلیے اذان کہی ۔ جبکہ میں اپنی نماز کے متعلق یہ نیت کرچکا تاکہ یہ صبح کی سنتیں ہیں : جب میں اپنے گھر سے اٹھا تواس وقت بعض مساجد میں اذان ہورہی رتھی ۔ پھر جب میں نماز سے فارغ ہوا تو بیٹھ کر قران پڑھنے لگا ۔ پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا ۔ ''اٹھواور صبح کی سنت ادا کرلو۔ میں نے کہا ۔ میںتوادا کرچکا ہوں ۔ وہ کہنے لگا : وہ جائز نہیں ، الایہ کہ تو دوبارہ ادا کرو۔ کیونکہ موذن جب اذان کہہ رہا تھا اس وقت تم نماز ادا کررہے تھے ۔مجھے توقع ہے کہ آپ اس مسئلہ کے متعلق مجھے مستفید فرمائیں گے ۔

معمس ۔ ع ۔ جدہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب موذن اذان دے رہا تھا اور آپ صبح کی سنتیں ادا کررہے تھے تو اگر اذان ہی طلوع فجر کے بعد تاخیر سے ہوئی اور آپ کا سنتیں ادا کرنے کا فعل اذان سے مل گیا تو سنتیں ادا ہوگیئں ۔ یہ کافی ہیں اوران کے اعادہ کی ضرورت نہیںاوراگراس بات میںشک ہواور آپ یہ نہ جانتے ہوں کہ آیا اذان صبح کے بعد ہوئی ہے یا طلوع فجر کے وقت ہی ہوئی ہے تو اس صورت میں محتاط اور افضل بات یہی ہے کہ ان دور کعتوں کودوبارہ ادا کرلیں تاکہ طلوع فجر کے بعد ان کی ادائیگی یقینی ہوجائے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ